سوال

دودھ میں مچھر گرجانے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر دودھ میں مچھر گرجائے توکیا اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ وہ دودھ پی سکتے ہیں ،اس کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے ، وہ پاک ہی ہے اور نجس نہیں ہوا، شریعت میں اگرچہ مچھر ، بھڑ چیونٹی اور جگنو وغیرہ کے حوالے سے کوئی صریح نص منقول نہیں ہے ، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے میں مکھی گرجانے کی صورت میں اسے غوطہ دے کر نکالنے اور پھر اسے استعمال کرلینے کی طرف راہنمائی فرمائی ہے ۔ مکھی اور مچھر ایک ہی طرح کی دو مخلوقات ہیں ،اگر مکھی ، مچھر سے بڑی ہونے کے باجود جس چیز میں گرجائے اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے تو مچھر والی چیز کے استعمال میں بھی بظاہر کوئی مضائقہ نہیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مکھی میں دم مسفوح (رگوں میں دوڑنے پھرنے والا خون) نہیں ہوتا ،جسے قرآن نے حرام قرار دیا ہے ، اس لئے اس کے گرنے سے چیز ناپاک نہیں ہوتی اور ظاہر ہے کہ مکھی کی طرح مچھر ، چیونٹی ، جگنو ، بھڑ وغیرہ اور ان کے علاوہ بھی بیسیوں ایسے جانور ہیں جن میں دم مسفوح نہیں ہوتا تو اس قاعدے سے سب کو مکھی پر قیاس کرلیا گیا کہ ان کے گرنے سے بھی چیز ناپاک نہیں ہوتی ۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ